سوال

(238)چمڑے کے کوٹ پہننے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چمڑے کے اوورکوٹ پہننے کے معاملہ میں ایک بحث کے دوران آخری اوقات میں ہمیں تیز کلامی سے سابقہ پڑگیا۔ بعض بھائیوں کا یہ خیال تھا کہ کوٹ خنزیر کے چمڑے سے بنائے جاتے ہیں۔۔۔اورجب یہ صورت ہو تو ان کے پہننے کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ کیا یہ دینی نقطہ نظر سے جائز ہے۔ یہ خیال رہے کہ بعض دینی کتابوں مثلاً قرضاوی کی کتاب حلال وحرام اوردین علی مذاہب اربعہ میں اس مسئلہ پر کئی اقوال بتلائے گئے ہیں۔ جن سے اس مشکل کی طرف اشارہ ہی ملتا ہے۔ کوئی بات انہوں نے وضاحت سے پیش نہیں کی۔''(المرکزالثقافی الاسلامی۔ ارہوس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کھال کو رنگ لیا جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔'' نیز فرمایا: ''مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جاتی ہے۔''

اور علماء کا اختلاف اس بات میں ہے کہ آیا یہ حدیث تمام جانداروں کی کھالوں کو عام ہے یا صرف ذبیحہ مردار کی کھالوں سے مختص ہے۔ اس میں تو شک نہیں کہ ذبیحہ مردار کی کھال رنگنے سے پاک ہو جاتی ہے۔ جیسے اونٹ، گائے اور بکری کی کھال پاک ہو جاتی ہے اور اہل علم کے صحیح تر قول کے مطابق ہر چیز میں استعمال ہو سکتی ہے۔۔۔ مگر خنزیر کتے اور اس جیسے دوسرے جانور جنہیں ذبح کرنا حلال نہیں، ان کی کھال دباغت سے پاک ہونے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ اور محتاط روش یہی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر عمل کرتے ہوئے انہیں استعمال نہ کیا جائے۔

((مَنِ اتَّقَی الشُّبُهَاتِ فَقَدِ اسْتَبَرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ))

''جو شخص شبہات سے بچا رہا، اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ کر لیا۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((دَعْ مَا يُرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يُرِيبُكَ))

''اس چیز کو چھوڑ دو جس میں شک ہو اور وہ اختیار کرو جس میں شک نہ ہو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 224

محدث فتویٰ